السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جس کی عمر پچاس سال سے زیادہ ہو چکی ہے، مگر معروف عادت کے مطابق اسے خون آتا ہے، اور ایک دوسری ہے، اس کی عمر بھی پچاس سال سے زیادہ ہے مگر غیر معروف انداز میں خون آتا ہے یعنی پیلا سا یا میلا سا ہوتا ہے۔۔ ان عورتوں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کو معروف عادت کے مطابق خون آتا ہے تو وہ حیض ہی ہے، اس سلسلے میں یہی قول راجح ہے کہ حیض آتے رہنے یا اس کے بند ہو جانے کے لیے کوئی عمر معین نہیں ہے، لہذا اس عمر کے لیے معروف خون حیض کے احکام ہی ہیں یعنی ان دنوں میں نماز روزے سے رکی رہے، مباشرت بھی نہیں ہو سکتی، ان ایام کے بعد اسے غسل کرنا واجب ہوگا اور روزوں کی قضا دینی ہوگی وغیرہ۔

اور دوسری جسے پیلا یا میلا پانی آتا ہے، اگر یہ ان تاریخوں میں ہو جو اس کی حیض کی تاریخیں ہوتی ہیں تو یہ حیض شمار ہوگا، اگر ان ایام کے علاوہ میں آئے تو یہ حیض نہیں۔ لیکن اگر معروف خون آتا ہے خواہ تاریخیں آگے پیچھے بھی ہوں تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ حیض ہی ہوگا، ان دنوں اور تاریخوں میں اسے عبادات سے توقف کرنا ہوگا اور رک جانے کے بعد غسل کرنا ہوگا۔ اس مسئلے میں راجح قول یہی ہے کہ حیض آتے رہنے یا اس کے ختم ہو جانے کی کوئی عمر معین نہیں ہے۔ اگرچہ فقہ حنبلی میں کہا جاتا ہے کہ پچاس سال کے بعد کوئی حیض نہیں ہوتا خواہ سیاسی مائل خون ہی آئے، عورت کو نماز روزہ ادا کرنا ہوگا اور اس کے ختم ہونے کے بعد کسی غسل وغیرہ کی ضرورت نہیں۔۔ تو یہ قول صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 196

محدث فتویٰ